بچی کا نام "حَمدَہ" رکھنا

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2889

تاریخ اجراء: 13 محرم الحرام 1446ھ /20 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا حمدہ (حاء کی فتح اور میم کے سکون کے ساتھ) نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حَمدَہ عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنی ہے: "تعریف کی ہوئی عورت"۔ تو اس لحاظ سے بچی کا یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہو گی۔

المعجم الوسیط میں ہے "(الْحمد) الثّناء بالجميل ويوصف بِهِ فَيُقَال رجل حمد وَامْرَأَة حمد وحمدة۔۔۔ محمود أو محمودة" ترجمہ: "حمد" کا مطلب اچھے وصف پر تعریف ہے، اور یہ لفظ بطورِ صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ تعریف کیا ہوا مرد، اور تعریف کی ہوئی عورت۔ (المعجم الوسیط، ص 196، دارالدعوۃ)

القاموس الوحید میں ہے "الحَمد: حسنِ فعل کی ستائش، تعریف، قابلِ تعریف، بطورِ صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رجل حمد و امراۃ حمد و حَمدَۃ۔ (القاموس الوحید، ص 373، ادارہ اسلامیات، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا ان کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے

کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔ نیچے دیے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم